مجھ سے طریقے سیکھ لو الحدیث

آسان و عام فہم

عمرہ کا طریقہ

مؤلف

ڈاکٹر محمد صارم

نام کتاب آسان وعام فہم

عمرہ کا طریقہ

مصنف ڈاکٹر محمد صارم بن سیف اللہ
پی ایچ ڈی (علوم اسلامیہ) پنجاب یونیورسٹی، لاہور
رابطہ 0320-6335132

سن اشاعت ربیع الاول، ۱۴۴۴ ہجری، بمطابق اکتوبر ۲۰۲۲ء

مصنف کی دیگر کتب

آسان وعام فہم سیرت النبی ﷺ

آو اللہ سے باتیں کریں

تاجروں سے چند باتیں (شریعت کی روشنی میں)

وضو، تیمم، غسل اور غسل میت کا عملی طریقہ

طریقہ نماز (تکبیر سے سلام تک)

بسم الله الرحمن الرحيم

میقات

وہ جگہیں جہاں عمرہ اور حج کرنے والے افراد پر احرام باندھنا لازم ہے ان سب جگہوں کو میقات کہا جاتا ہے۔ ان کی تعداد 5 ہے۔ وہ افراد جو یمن والی طرف سے آتے ہیں ان کے لئے میقات یلملم ہے۔ یہ جدہ سے کچھ فاصلے پر ہے۔ مدینہ سے آنے والوں کے لئے میقات ذو الحلیفہ ہے۔ یہ مدینہ کے بالکل ساتھ ہی ہے۔ اسی طرح عراق والی طرف سے آنے والوں کے لئے عرق، شام کی طرف سے آنے والوں کے لئے جحفہ اور نجد کی طرف سے آنے والوں کے لئے قرن المنازل کو میقات مقرر کیا گیا ہے۔

اگر عمرہ یا حج کرنے والا ان مقامات کے باہر سے آتا ہے تو اسے ان مقامات پر آکر احرام باندھنا لازم ہے اور جو افراد ان مقامات کے اندر رہتے ہیں وہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھیں گے حتی کہ مکہ والے مکہ میں ہی اپنی رہائش سے احرام باندھیں گے۔

نیت

نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ ہر نیک کرنے سے پہلے انسان پر لازم ہے کہ وہ ارادہ کرے کہ وہ یہ کام اللہ کی رضا کے لئے حضور اکرم ﷺ کے طریقے مطابق

کرے گا۔ اسی سوچ کا نام نیت ہے اور انسان کے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور اسے وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے گا۔

احرام

عمرہ کرنے والا یعنی مُعْتَمِر اور حج کرنے والا یعنی حاجی، جو لباس عمرہ یا حج کے لئے پہنتا ہے اسے اِحرام کہتے ہیں۔

- مرد حضرات دو غیر سلی سفید چادریں پہنتے ہیں۔ ایک چادر کو دھوتی کی طرح ناف سے نیچے والے جسم کو ڈھانپنے کے لئے باندھ لیتے ہیں اور دوسری کو اوپر لپیٹ لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی اور لباس نہیں پہن سکتے یعنی بنیان اور انڈرویر بھی نہیں پہن سکتے۔
- جبکہ عورتیں کوئی بھی مناسب سادہ لباس بطور احرام پہن سکتی ہیں۔
- ایک گاؤن ہوتا ہے جو عمرہ یا حج کے موقعہ پر عورتیں پہنتی ہیں تاکہ مزید اچھے طریقے سے پردہ کیا جا سکے اسے عبایہ کہتے ہیں۔
- احرام باندھنے کے بعد اگر وہ صرف عمرہ کرنا چاہتا ہے تو وہ یہ الفاظ کہے

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً

اور اگر وہ حج کرنا چاہتا ہے تو وہ یہ الفاظ کہے

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا

اور اگر اس نے عمرہ اور حج دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھا ہے یعنی وہ حج قران کی نیت رکھتا ہے تو وہ یہ الفاظ کہے

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً وَحَجًّا

احرام کی پابندیاں

احرام باندھنے کے بعد خوشبو نہیں لگائی جاسکتی۔ اسی طرح شکار کرنا بھی منع ہے۔ نہ نکاح کرے نہ نکاح کروائے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔ بیوی کے قریب جانا بھی منع ہے۔ کسی انسان سے لڑنا ویسے بھی ناجائز ہے مگر احرام کی حالت میں اس حوالے سے اور بھی احتیاط لازم ہو جاتی ہے۔

تلبیہ

وہ کلمات جو عمرہ یا حج کرنے جانے والا آدمی میقات پر احرام باندھنے کے بعد کہنا شروع کرتا ہے انہیں تلبیہ کہتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ

لَا شَرِيْكَ لَكَ

اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں

تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں،

یقیناً تعریف اور نعمت تیرے لیے ہی ہے اور ملک بھی تیرے لیے ہے،

تیرا کوئی شریک نہیں۔

عمرہ کرنے والا آدمی جب خانہ کعبہ میں داخل ہو تو تلبیہ کہنا ختم کر دے اور سب سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے گا۔

خانہ کعبہ

مکہ میں موجود اللہ کے گھر کو خانہ کعبہ کہتے ہیں۔ یہ گھر سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر کیا۔ حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السلام نے بھی اسے تعمیر کیا۔ 35 سال کی عمر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس کی تعمیر میں حصہ لیا۔ خانہ کعبہ کے چار کونے ہیں۔ ایک کونے پر ایک کالا پتھر نصب ہے جسے **حجر اسود** کہتے ہیں۔ اس کے بائیں جانب تھوڑے فاصلے پر کعبہ کا دروازہ ہے جسے **باب الکعبہ** کہتے ہیں۔ حجر اسود اور باب الکعبہ کے درمیان کچھ جگہ ہے، اس تھوڑی سی جگہ کو **ملتزم** کہتے ہیں۔ باب الکعبہ کے سامنے تھوڑے فاصلے پر ایک اور پتھر ہے جو شیشے کے چھوٹے

سے کیبن میں رکھا ہوا ہے۔ اسے **مقام ابراہیم** کہتے ہیں۔ باب الکعبہ کے بائیں جانب والے کونے سے کعبہ کا وہ حصہ شروع ہوتا ہے جو کعبہ کا حصہ تھا مگر تعمیر نہ ہوا۔ اس کو **حطیم** کہتے ہیں۔ حطیم کے بائیں طرف والی کعبہ کی دیوار کے کونے کو **رکن یمانی** کہتے ہیں۔ یہ حجر اسود اور حطیم کا درمیانی کونہ بنتا ہے۔

طواف

خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

عمرے کے طواف کا طریقہ

- خانہ کعبہ کے اس کونے پر جائیں جہاں **حجر اسود نصب** ہے۔
- اپنا دایاں کندھا ننگا کر لیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ احرام کی دو چادروں میں سے اوپر والی چادر کو اس طرح لیں کہ چادر دائیں بغل کے نیچے سے اوپر کی طرف آئے اس طرح بایاں کندھا ڈھانپا جائے گا اور دایاں کندھا ننگا ہو جائے گا۔ اس عمل کو **اصطباع** کہتے ہیں۔
- اگر ممکن ہو یعنی رش نہ ہو تو **حجر اسود کا بوسہ** لیں یعنی اس پتھر کو چومیں۔
- اگر رش کی وجہ سے ایسا کرنا مشکل ہو تو اس کی طرف دائیں ہاتھ کا اشارہ کر کے **اَللّٰہُ أَکْبَر** کہیں یا **بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ أَکْبَر** کہیں۔ اسے **استلام** کہتے ہیں۔ اس کے بعد کعبہ کے گرد چکر لگائیں اس حال میں کہ آپ کے بائیں جانب

کعبہ ہو۔ اس دوران خوب دعائیں مانگیں۔ دعا پڑھنے کی بجائے عاجزی سے اللہ پاک کو اپنی ضروریات بتائیں۔ اس کی نعمتوں کی تعریف کریں۔ درود شریف پڑھیں۔ قرآن مجید بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اذکار بھی کر سکتے ہیں۔ البتہ چکر لگاتے ہوئے جب رکن یمانی کے قریب سے گزریں تو رکن یمانی والے کونے پر ہاتھ لگائیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کوئی بات نہیں۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک چکر لگاتے وقت یہ دعا کریں رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے۔

- اس طرح آپ کا ایک چکر مکمل ہوا۔
- پہلے تین چکر تیز تیز لگائیں اسے رَمَل کہتے ہیں۔ اگر زیادہ رش ہونے کی وجہ سے تیز چلنا ممکن نہ ہو تو جتنا ممکن ہو سکے اتنا ہی تیز چلیں لیکن تیز چلنے کے لئے دوسروں کو دھکے نہ دیں۔
- اسی طرح سات چکر لگائیں اور ساتویں چکر کے اختتام پر اگر ممکن ہو یعنی رش نہ ہو تو حجر اسود کا بوسہ لیں یعنی اس پتھر کو چومیں۔ اگر رش کی وجہ سے ایسا کرنا مشکل ہو تو اس کی طرف دائیں ہاتھ کا اشارہ کر کے اَللّٰهُ أَكْبَر کہیں۔ (یعنی استلام کریں)

- اس طرح سات چکر اور آٹھ استلام ہو جائیں گے۔
- پھر مقام ابراہیم پر آکر دو رکعات طواف کی پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورت الفاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور دوسری رکعت میں سورت الفاتحہ کے بعد قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ کی تلاوت کریں۔ اگر یاد نہ ہوں تو کوئی بھی سورت یا کہیں سے بھی قرآن کی تلاوت کر لیں جیسے عام نفل میں کرتے ہیں۔ اگر مقام ابراہیم پر کسی وجہ سے جانا ممکن نہ ہو یا بہت زیادہ رش ہو تو جہاں جگہ مل جائے وہیں دو رکعت پڑھ لیں۔ اس طرح آپ کا طواف مکمل ہو جائے گا۔
- اب زم زم پیئیں اور کچھ زم زم اپنے سر پر بھی ڈالیں۔ البتہ عورتیں اپنے اوپر اس طرح زم زم نہ ڈالیں کہ لباس بھیگ جائے اور بے پردگی کا خطرہ ہو۔
- اس کے بعد حجر اسود والے کونے کی سیدھ میں صفا پہاڑی پر جانے سے پہلے حجر اسود کو بوسہ دیں، اگر بوسہ ممکن نہ ہو تو استلام کریں۔ پھر صفا پہاڑی پر جائیں۔
- جابر بن عبد اللہ رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں۔ پھر نبی کریم ﷺ دروازے سے صفا کی جانب نکلے اور جب صفا کے قریب پہنچے تو آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں اور فرمایا: أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ

بِہٖ میں وہیں سے ابتداء کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالی نے ابتداء کی ہے (مسلم: 1218)

- پھر قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ اَللّٰہُ أَکْبَر کہے
- یعنی سعی کا عمل صفا سے شروع کیا۔ پھر صفا پہاڑی پر چڑھے حتی کہ بیت اللہ نظر آنے لگا تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالی کی توحید بیان کی اور تین بار یہ دعا پڑھی

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ
أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے ہی لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔

آپ نے اسی طرح تین بار کیا (مسلم: 1218) یعنی یہ دعا تین بار مانگی۔

- اس کے بعد صفا سے مروۃ کی طرف جائیں۔ راستے میں تھوڑی سی جگہ وہ آتی ہے جہاں بھاگنے کے سے انداز سے تیز تیز

چلنا ہوتا ہے۔ آج کل حکومت نے اس جگہ پر گرین لائٹس لگادی ہیں تاکہ لوگوں کو اس جگہ کی حدود کا آسانی سے علم ہو جائے۔ پھر مروۃ پہاڑی پر جاکر کعبہ کی طرف رخ کریں اور 3 مرتبہ وہی دعا پڑھیں جو صفا پر چڑھ کر کعبہ کی طرف منہ کر کے مانگی تھی۔ اب دوبارہ صفا کی طرف چلیں۔ اس مقام پر پہنچ کر پھر اسی طرح بھاگنے کے انداز سے تیز تیز چلیں۔ صفا پر پہنچ کر پھر وہی عمل کریں یعنی کعبہ کی طرف منہ کر کے وہی دعا مانگیں اور مروۃ کی طرف جائیں۔ صفا سے مروۃ تک ایک چکر ہوگا اور مروۃ سے صفا تک دوسرا۔ اس طرح کل سات چکر لگائیں۔ اس کو سعی کہتے ہیں۔ سعی کا آغاز صفا سے اور اختتام مروۃ پر ہوتا ہے۔

- اس کے بعد باہر جاکر مرد حضرات اپنے سارے سر کے بال اتروادیں یعنی ٹنڈ کروائیں اسے حلق کہتے ہیں
- اگر وہ چاہیں تو ٹنڈ یعنی حلق کی بجائے سر کے بالوں کی کٹنگ کروالیں، اسے قصر کہتے ہیں۔
- جبکہ عورتیں اپنے بالوں کی آخر سے تھوڑے سے بال کاٹیں۔

اس طرح ان کا عمرہ مکمل ہو جائے گا۔

اب احرام اتار کر دوسرا لباس پہن سکتے ہیں۔ احرام کی پابندیوں سے آزاد ہیں۔

ڈاکٹر محمد صارم

پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ